کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی
سے امید رکہتا ہون کہ جیسے اس مدت فترت و غلبوبت مین اسکی زبان یا قلم سے
نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچہہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اس سے بڑہکر اب تائید
اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچہہ نکلے گا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک
ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسلیمہ کذاب کے
مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - انہ علی کل شئی قدیر و بالاجابة جدیر —

وہ یہہ ہے

فرشتے اور انکی حقیقت و صفات

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آج تک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام
کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجہتے چلے آئے
ہین جیسے خدا پر یقین رکہنا یا حشر کا قایل ہونا وغیرہ - اس مقام پر مجہے اسکا اصل اصول
اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث مدنظر ہے -
وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ بذات خود قایم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے
مخلوق ہین نورانی جسم رکہتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بہی
رکہتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان
تشکل ہوکر انسانون کو دکہائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی
کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا
کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو بعض ازواج کی خدمت سپرد
ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی
انکے اعمال و افعال کے لکہنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹہائے کہڑے ہین ہلنکڑون
آسمانون پہ سر بسجدہ پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آگے